

83

آیات نمبر 89 تا 93 میں اللہ کی طرف سے اعلان کہ اُس خاص وقت میں جو لوگ طاقت اور وسائل ہونے کے باوجود مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ نہ آئیں وہ منافق ہیں، ان سے جنگ کرنے کا حکم۔ اسی طرح دیگر گروہوں کے بارے میں احکام۔ قتل خطا کے احکام اور یہ اعلان کہ کسی مسلمان کو عمداً قتل کرنے کی سزا جہنم ہے

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اور وہ منافق تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہو گئے ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تا کہ تم اور وہ سب ایک جیسے ہو جائیں، لہذا تم ان میں سے اس وقت تک کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کرلیں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَ لَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ پھر اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو تم جہاں بھی انہیں پاؤ، پکڑو اور قتل کر ڈالو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ مگر ہاں وہ منافق لوگ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس قوم سے تمہارا باہمی معاہدۂ امن ہو یا وہ لوگ لڑائی سے دل برداشتہ ہو کر تمہارے پاس اس حال میں آجائیں کہ نہ وہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی قوم سے وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً انہیں تم پر مسلط کر دیتا اور وہ تم سے ضرور لڑتے، پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح و آشتی کا ہاتھ

بڑھائیں تو اللہ تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ ان کے علاوہ تم کچھ ایسے لوگ بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی بے خوف ہو کر امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ مگر ان کا کردار یہ ہے کہ جب کبھی انہیں موقع ملتا ہے تو مشرکین کے ساتھ مل کر مسلمانوں کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے، سو اگر اس قسم کے لوگ تم سے کنارہ کش نہ ہوں یا تمہیں صلح کی درخواست پیش نہ کریں اور جنگ سے باز نہ آئیں تو تم جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ گرفتار کر لو اور قتل کر ڈالو وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کاروائی کا کھلا اختیار دے دیا ہے

رکوع [۱۲]

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ اور کسی مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مومن کو ناحق قتل کر دے، ہاں مگر غلطی سے، اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ قاتل ایک مسلمان غلام یا لونڈی کو آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرے سوائے یہ کہ مقتول کے وارث خون بہا معاف کر دیں فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ لیکن اگر اس شخص کا تعلق ایسی قوم سے ہے جو تمہاری دشمن ہو جبکہ وہ مقتول خود مومن ہو تو اس کا کفارہ صرف ایک غلام یا لونڈی کا آزاد

کرنا ہے وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى
اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ اور اگر وہ مقتول کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس
سے تمہارا صلح کا معاہدہ ہے تو اس کا کفارہ مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرنا اور ایک
مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ پھر جس شخص میں غلام یا لونڈی آزاد
کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ یہ اِس گناہ پر اللہ سے توبہ
کرنے کا طریقہ ہے، وہ اللہ جو سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے یہ قتل خطا کے
احکام ہیں جبکہ قتل عمد کے احکام سورۃ البقرہ آیت 178 میں بیان ہو چکے ہیں وَ مَنْ
يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کر دے تو اس
کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور
اللہ نے اس کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے یہ قتل عمد کے لئے آخرت کی سزا ہے سوائے
یہ کہ وہ توبہ کرے اور اللہ اس کی توبہ قبول بھی کر لے، جبکہ دنیا کی سزا سورۃ البقرہ آیت 178
میں بیان ہو چکی ہے